السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگوں فجر کی جماعت کے دوران سنتیں پڑھتے رہتے ہیں ۔ منع کرنے پرکہتے ہیں کہ فجر کی سنتیں ہر صورت جماعت سے پہلے ادا کرنی چاہئیں ۔ قرآن وسنت کی روسے اس کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب جماعت کھڑی ہوجائے گی اس وقت سوائے فرض نما کے اور کوئی نماز نہیں ہوتی کیونکہ رسول اللہ نے فرمایا :

((إذا أقيمت الصلاة فلا صلوة إلا المكتوبة))

''جب جماعت کی نماز کھڑی ہوجائے تو اس وقت سوائے فرض نماز کے اور کوئی نماز نہیں ہوتی ''
اس حدیث کو مسلم ، ترمذی ، ابوداؤد، نسائی احمد بن جنبل اور ابن حبان نے بیان کیا ہے اور امام بخاری اسے ترجمہ باب میں لائے ہیں ۔ امام ابن عدی سند حسن یہ روایت بھی لئے ہیں کہ کسی نے پوچھا یا رسول اللہ فجر کی سنت بھی ، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اقامت کہی جائے تو سنت فجر بھی نہ پڑھی جائے ۔ عبداللہ بن سرجس سے صحیح مسلم ، ابوداؤد، نسائی ، ابن ماجہ میں یوں مروی ہے کہ :

دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي جَانِبِ الْمَسْجِدِ، ثُمَّ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: «يَا فُلَانُ بِأَيِّ الصَّلَاتَيْنِ اعْتَدَدْتَ؟ أَبِصَلَاتِكَ وَحْدَكَ، أَمْ بِصَلَاتِكَ مَعَنَا؟»))

''عبداللہ بن سرجس نے کہا کہ ایک آدمی مسجد میں اس وقت داخل ہوا جب رسول اللہ صبح کی نماز میں تھے ۔ اس آدمی نے دو رکعت (سنت فجر) کی مسجد کے ایک کونے میں ادا کی پھر آپ کے ساتھ جماعت میں شامل ہوگیا جب آپ نے سلام پھیرا تو فرمایا اے فلاں ان دو نمازوں میں سے کونسی نماز کو تو نے فرض میں شمار کیا ۔ جو نماز تو نے تنہا ادا کی یا ہمارے ساتھ والی '' ۔
اس حدیث سے یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ جب فجر کی جماعت کھڑی ہوجائے تو اس وقت فجر کی سنت پڑھنا مکروہ وممنوع ہے اس پر رسول اللہ نے سرزنش فرمائی ہے ۔
جب فجر کی جماعت کھڑی ہوجائے اور کسی آدمی نے فجر کی سنتیں ابھی تک نہ پڑھی ہو تو جماعت سے فارغ ہونے کے بعد ادا کرلے جیسا کہ حدیث پاک میں آتا ہے : آپ نے صبح کی فرض نماز کے بعد ایک شخص کو رکعتیں پڑھتے ہوئے دیکھا تو فرمایا : (صلوة الصبح رکعتین رکعتین) صبح کی نماز (فرض) کی دو رکعت ہیں ۔ دو رکعت ہیں تو اس نے جواب دیا ''ان لم اکن صلیت ارکعتین اللتین قبلھما فصلیتھما الان '' میں نے دو رکعتیں سنت جو فرض سے پہلے نہیں پڑھی تھیں ان کو اب پڑھتا ہے ، فسکت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو اسکا جواب سن کر آپ خاموش ہوگئے ۔ ابوداؤد، ترمذی ، ابن ماجہ ، دار قطنی ، ابن خزیمہ ، مستدرک حاکم ، ابن حبان ، بیہقی)
خاموشی آپ کی رضامندی کی دلیل ہے جسے محدثین کی اصطلاح میں تقریری حدیث کہتے ہیں ۔ لہٰذا جب فجر کی جماعت کھڑی ہو اس وقت سنت پڑھنا ممنوع ہے انہیں فرض نماز کے بعد ادا کرلینا چاہئے ۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اوران کا حل

ج1

محدث فتویٰ